چھٹی مناجات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ مناجات شاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِی أَذْهَلَنِی عَنْ إِقامَةِ شُكْرِكَ تَتابُعُ طَوْلِكَ، وَأَعْجَزَنِی عَنْ إِحْصاءِ ثَنائِكَ فَيْضُ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کردیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثناء کا

فَضْلِكَ، وَشَغَلَنِی عَنْ ذِكْرِ مَحامِدِكَ تَرادُفُ عَوائِدِكَ، وَأَعْيانِی عَنْ نَشْرِ عَوارِفِكَ

احاطہ کرنے سے عاجز کردیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کردیا اور

تَوالِی أَيادِيكَ، وَهٰذا مَقامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْماءِ وَقابَلَها بِالتَّقْصِيرِ وَشَهِدَ عَلى نَفْسِهِ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

بِالْإِهْمالِ وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ، الَّذِی لَا يُخَيِّبُ قاصِدِيهِ، وَلَا يَطْرُدُ

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور ناشکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے

عَنْ فِنائِهِ آمِلِيهِ، بِساحَتِكَ تَحُطُّ رِحالُ الرَّاجِينَ، وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ آمالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ،

جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے

فَلا تُقابِلْ آمالَنا بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِياسِ وَلَا تُلْبِسْنا سِرْبالَ الْقُنُوطِ وَالْإِبْلاسِ إِلٰهِی تَصاغَرَ

کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و

عِنْدَ تَعاظُمِ آلائِكَ شُكْرِی وَتَضاءَلَ فِی جَنْبِ إِكْرامِكَ إِيَّایَ ثَنائِی وَنَشْرِی جَلَّلَتْنِی

یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے تیری عظمتوں کے

نِعَمُكَ مِنْ أَنْوارِ الْإِيمانِ حُلَلاً، وَضَرَبَتْ عَلَیَّ لَطائِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلاً، وَقَلَّدَتْنِی

مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے

مِنَنُكَ قَلائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِی أَطْواقاً لَا تُفَلُّ فَآلاؤُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسانِی عَنْ إِحْصائِها

مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان

وَنَعْماؤُكَ كَثِيرَةٌ قَصُرَ فَهْمِی عَنْ إِدْراكِها فَضْلاً عَنِ اسْتِقْصائِها فَكَيْفَ لِی بِتَحْصِيلِ

انکو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ

urdu.duas.org

الشُّکْرِ وَشُکْرِی إِیَّاکَ یَفْتَقِرُ إِلی شُکْرٍ ؟ فَکُلَّما قُلْتُ لَکَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَیَّ لِذلِکَ
میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ

أَنْ أَقُولَ لَکَ الْحَمْدُ إِلهِی فَکَما غَذَّیْتَنا بِلُطْفِکَ وَرَبَّیْتَنا بِصُنْعِکَ فَتَمِّمْ عَلَیْنا سَوابِغَ
میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں

النِّعَمِ، وَادْفَعْ عَنَّا مَکارِهَ النِّقَمِ، وَآتِنا مِنْ حُظُوظِ الدَّارَیْنِ أَرْفَعَها وَأَجَلَّها عاجِلاً
بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما

وَآجِلاً، وَلَکَ الْحَمْدُ عَلی حُسْنِ بَلائِکَ، وَسُبُوغِ نَعْمائِکَ، حَمْداً یُوافِقُ رِضاکَ،
اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پرایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو

وَیَمْتَرِی الْعَظِیمَ مِنْ بِرِّکَ وَنَداکَ، یا عَظِیمُ یا کَرِیمُ، بِرَحْمَتِکَ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.
اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

urdu.duas.org